34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعۃ المبارک 13 اگست 2021

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

# صوبہ میں اینٹی نارکو ٹیکس کنٹرول ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1297: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اینٹی نارکو ٹیکس کا کنٹرول کب صوبہ کو دیا گیا امن ونگ کے کتنے افسران / ملازمین ہیں کیا اس کے آفسز کی بلڈنگ سرکاری ہیں؟

(ب) سال 18-2017 میں کتنے منشیات فروشوں / مکروہ دھندہ میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(ج) صوبہ میں انسداد منشیات ونگ کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں سال 18-2017 میں ان گاڑیوں کے اخراجات / مرمت / پٹرول کی مد میں کتنے ہوئے۔

(د) انسداد منشیات ونگ کے اس مکروہ دھندہ کے لئے اٹھائے گئے، اقدامات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

## جواب

## وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) آئین پاکستان میں اٹھارویں ترمیم کے بعد پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس میں مورخہ 15.10.2014 کو ترمیم کی گئی جس کے تحت نارکو ٹکس کنٹرول کا مضمون ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکو ٹکس کنٹرول، محکمہ صحت اور سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو اکٹھا تفویض کیا گیا۔ مورخہ 06.01.2017 کو ڈائریکٹر جنرل نارکو ٹکس کنٹرول کی پوسٹ بنائی گئی اور مورخہ 19.12.2017 کو پہلے ڈائریکٹر جنرل نارکو ٹکس کنٹرول کو تعینات کیا گیا۔ جس دوران ونگ معرض وجود میں آیا تھا اس وقت حکومت پنجاب کی طرف سے نئی بھرتیوں پر عائد پابندی کی وجہ سے عارضی طور پر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے کچھ عملہ نارکو ٹکس کنٹرول ونگ میں تعینات کیا گیا جس کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نارکو ٹکس کنٹرول ونگ کی اس وقت کوئی سرکاری بلڈنگ نہ ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ نارکو ٹکس کنٹرول ونگ جو سال 18-2017 میں معرض وجود میں آیا تھا تاہم سٹاف کی کمی کے باوجود منشیات فروشوں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشنز کئے گئے جن کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 میں صوبہ میں نارکو ٹکس کنٹرول ونگ کے پاس کوئی گاڑی نہ تھی۔ مزید یہ کہ اس دوران گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول کی مد میں فراہم کردہ رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(د) نارکو ٹکس کنٹرول ونگ نے اس مکروہ دھندہ کے خلاف درج ذیل اقدامات کئے ہیں:

۱ ڈائریکٹر جنرل نارکو ٹکس کنٹرول کی پوسٹ بنائی گئی۔

۲۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل نارکو ٹکس کنٹرول ونگ کے لیے 64 اسامیاں بنائی گئیں۔

۳۔ 4 پولیس اسٹیشنز کی منظوری لی گئی جن میں لاہور، راولپنڈی، میانوالی اور ملتان شامل ہیں۔

۴۔ 28 اسامیاں پولیس اسٹیشنز کے لیے منظور کی گئیں۔

۵۔ لاہور ایکسائز پولیس سٹیشن کانوٹیفکیشن نمبر HP-11/3-16/2018 بتاریخ 05.11.2018 کو جاری ہو چکا ہے جو لاہور ڈویژن کے تمام اضلاع میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرے گا۔

٦۔ مورخہ 22.03.2018 اور 22.04.2018 کو ہوم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے نارکو ٹکس کنٹرول ونگ کے لیے 100 اسلحہ لائسنس جاری کیے گئے مگر فنڈز کی کمی کی وجہ سے اسلحہ تاحال خریدا نہیں جاسکا

۷۔ صوبائی اور ضلعی نارکو ٹکس کنٹرول کمیٹیز کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے اور اس ضمن میں ضلعی سطح پر انسداد منشیات کے حوالے سے پالیسی طے کی جاتی ہے

۸۔ فورس کمانڈر اینٹی نارکو ٹکس فورس کے ساتھ بھی میٹنگ ہوئی ہے جس میں یہ طے پایا گیا ہے کہ منشیات کے انسداد اور روک تھام کے لیے مشترکہ کارروائیاں کرنے کا لائحہ عمل طے کیا گیا ہے۔

۹۔ محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکو ٹکس کنٹرول نے

The Punjab Control of Narcotics Substances and Intoxicant Act, 2018

کے ڈرافٹ کی منظوری کے لیے سمری ارسال کر دی گئی ہے جس کے ذریعے محکمہ کو ایکسائز پولیس اسٹیشن فعال کرنے کے لیے قوانین کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔

۱۰۔ میڈیا کے ذریعے منشیات کے استعمال سے ہونے والے نقصانات پر آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2019)

## ایئرپورٹس پر شراب اور بیئر کی فروخت سے متعلقہ لائسنس کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*1330: **چودھری اشرف علی:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایکسائز کی جانب سے میسرز یونیکورن پریسٹیج لمٹیڈ کو ایئرپورٹ پر شراب اور بیئر کی فروخت کا لائسنس جاری کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے پہلے لاہور کے 4 بڑے ہوٹلوں کو شراب اور بیئر فروخت کرنے کے لائسنس جاری کئے گئے تھے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو لائسنس کس کیٹیگری کے کب جاری کیے گئے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) یہ درست ہے کہ میسرز یونیکورن پریسٹیج لمٹیڈ، واقع بالمقابل کارگو کمپلیکس، علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ، لاہور کو شراب اور بیئر کی پرچون فروخت کا L-2 لائسنس جاری کیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سے پہلے لاہور کے پانچ بڑے ہوٹلوں کو شراب اور بیئر کی پرچون فروخت کے L-2 لائسنس جاری کئے گئے ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

ا۔ فلیٹیز ہوٹل، 24 ایجرٹن روڈ لاہور۔ (لائسنس معطل ہے)

۲۔ پرل کانٹیننٹل ہوٹل، شاہراہِ قائداعظم لاہور۔

۳۔ آواری ہوٹل، شاہراہِ قائداعظم لاہور۔

۴۔ ہاسپٹیلٹی اِن ہوٹل، 25-26 ایجرٹن روڈ لاہور۔

۵۔ ہوٹل ایمبیسیڈر ہوٹل، 7- ڈیوس روڈ لاہور

(ج) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق لاہور میں شراب اور بیئر کی پرچون فروخت کے L-2 لائسنس جاری کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

| نام ہوٹل | سال جاری شدہ لائسنس |
|---|---|
| ا۔ فلیٹیز ہوٹل، 24 ایجرٹن روڈ لاہور۔ (لائسنس معطل ہے) | 1977 |
| ۲۔ پرل کانٹیننٹل ہوٹل، شاہراہِ قائداعظم لاہور۔ | 1977 |
| ۳۔ آواری ہوٹل، شاہراہِ قائداعظم لاہور۔ | 9781 |
| ۴۔ ہاسپٹیلٹی اِن ہوٹل، 25-26 ایجرٹن روڈ لاہور۔ | 2004 |
| ۵۔ ہوٹل ایمبیسیڈر ہوٹل، 7- ڈیوس روڈ لاہور | 2001 |
| ۶۔ یونیکورن پریسٹیج لمٹیڈ، بالمقابل کارگو کمپلیکس، علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ، لاہور | 2019 |

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

## اوپن لیٹر پر چلنے والی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں سے متعلقہ تفصیلات

*1488: **محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر آبکاری، محصولات و انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں تین لاکھ سے زائد گاڑیاں اور موٹر سائیکل اوپن لیٹر پر چل رہی ہیں؟

(ب) اس حوالے سے محکمہ نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ج) کتنی گاڑیاں بند کیں اور کتنی گاڑیوں کے چالان کیے، تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف)اس بات کا تعین نہیں کیا جاسکتا کہ صوبہ بھر میں تین لاکھ سے زائد گاڑیاں اور موٹر سائیکل اوپن لیٹر پر چل رہی ہیں کیونکہ محکمہ کے پاس اوپن لیٹر پر چلنے والی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے متعلق ڈیٹا بیس موجود نہ ہے۔ تاہم یہ حقیت ہے کہ کچھ گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں اوپن لیٹر کے ساتھ چلتی ہیں۔

(ب)# صوبہ بھر میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے آگاہی مہم کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے تادیبی کارروائی سے بچنے کے لیے گاڑی فوراًاپنے نام کروائیں۔

# صوبہ بھر میں روزانہ کی بنیاد پر مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر روڈ چیکنگ کی جاتی ہے جس میں اوپن لیٹر پر چلنے والی گاڑیوں کے مالکان کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے تادیبی کارروائی سے بچنے کے لیے گاڑی فوراًاپنے نام کروائیں۔

# محکمہ کی جانب سے حکومت کو رجسٹریشن اور ٹرانسفر کے عمل کو بائیو میٹرک کرنے کی تجویز بھیج دی گئی ہے جس پر کام جاری ہے۔

(ج)چونکہ محکمہ کے پاس اوپن لیٹر کے ساتھ چلنے والی گاڑیوں کا ڈیٹا بیس موجود نہ ہے اس لیے دوران چیکنگ صرف ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی اور غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کو چیک کیا جاتا ہے اور موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 اور موٹر ٹیکسیشن ایکٹ 1958 کے تحت قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## صوبہ میں نان رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد و آن لائن رجسٹریشن سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*1543: **جناب حامد رشید**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں نان رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)گاڑیاں فروخت کرنے والے اداروں کو بغیر رجسٹریشن ڈلیوری سے روکنے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ج)آن لائن رجسٹریشن کے عمل کو آسان اور عام فہم بنانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) محکمہ کے پاس نان رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد کے متعلق کوئی ڈیٹابیس موجود نہ ہے تاہم قانون کے موثر نفاذ سے ایسی گاڑیوں کی تعداد میں بتدریج کمی ہو رہی ہے۔

(ب) موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے باب سوئم، شق نمبر 23 کے مطابق کوئی بھی گاڑی بغیر رجسٹریشن کے نہ چل سکتی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے غیر رجسٹرڈ شدہ گاڑیوں کو چیک کرتے ہیں اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔ مزید برآں ستمبر 2017 سے ڈیلرز وہیکل رجسٹریشن سسٹم (DVRS) کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت لائسنس یافتہ ڈیلرز اپنے شوروم پر ہی گاڑی کی ابتدائی رجسٹریشن کر سکتے ہیں اور نمبر پلیٹ بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد عوام کی سہولت اور اس عمل کو یقینی بنانا ہے کہ گاڑی خریدنے کے ساتھ ہی رجسٹریشن کی سہولت دستیاب ہو۔ اب تک پنجاب بھر میں 88 موٹر وہیکل ڈیلرز کو لائسنس جاری کیے جا چکے ہیں جہاں پر اب تک مجموعی طور پر 4,11,515 گاڑیاں رجسٹرڈ کی جا چکی ہیں۔

(ج) آن لائن رجسٹریشن کی سہولت ابھی تک متعارف نہ کروائی گئی ہے تاہم حکومت اس سلسلے میں اقدامات کر رہی ہے اور مستقبل قریب میں یہ سہولت بھی فراہم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2019)

## ضلع فیصل آباد میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز کی تعداد اور تعیناتی سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

* 1671: جناب علی عباس خاں: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اس وقت کتنے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز کس کس سرکل میں ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں؟

(ب) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کے کتنے ملازمین اور افیسران کے خلاف بدعنوانی اور رشوت کے کیسز چل رہے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں مالی سال 19-2018 (ابتدائی 8 ماہ) میں ٹیکس وصولی کا ہدف کیا تھا اور اب تک کس حد تک وصولی کی گئی۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) ضلع فیصل آباد میں اس وقت 41 ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز پراپرٹی ٹیکس میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں جن کی سرکل وائز تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد میں 5 افسران کے خلاف بدعنوانی اور رشوت کے کیسز چل رہے ہیں ان کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں مالی سال 19-2018 (ابتدائی 8 ماہ) کا ہدف -/1,84,89,58,069 روپے تھا اور ابتدائی 8 ماہ میں -/1,420,017,825 روپے کی وصولی کی گئی۔ تاہم جولائی 2018 تا مئی 2019 کل وصولی -/1,98,25,22,780 روپے بنتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2019)

## لاہور میں رجسٹرڈ موٹر سائیکل لوڈر اور چنگ چی رکشہ سے متعلقہ تفصیلات

*1964: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر آبکاری و محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا موٹر سائیکل رکشہ بغیر نمبر پلیٹ یا رجسٹریشن کے چلانے کی اجازت ہے؟

(ب) لاہور میں کتنے رجسٹرڈ موٹر سائیکل لوڈر اور موٹر سائیکل رکشہ چل رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) قانوناً موٹر سائیکل رکشہ بغیر نمبر پلیٹ یا رجسٹریشن کے چلانے کی اجازت نہ ہے۔

(ب) لاہور میں رجسٹرڈ موٹر سائیکل لوڈر کی تعداد بمطابق کمپیوٹر ریکارڈ 4677 ہے اور رجسٹرڈ چنگ چی رکشہ کی تعداد 1855 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2019)

## صوبہ بھر میں حادثات میں اضافہ اور اس کے سدباب کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2134: **شیخ علاؤالدین:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی سڑکوں بشمول تمام (Highways) پر ٹریکٹر ٹرالیوں سے حادثات کی تعداد ہزاروں میں ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹریکٹر ٹرالی کے کمرشل استعمال کی اجازت صرف 1500 روپے فیس لے کر محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن دے دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) صوبہ بھر کی سڑکوں بشمول ہائی ویز پر ٹریکٹر ٹرالیوں سے حادثات کے اعداد و شمار محکمہ ہذا کے دائرہ اختیار میں نہ ہیں۔

(ب) جہاں تک ٹریکٹر ٹرالی کے کمرشل استعمال کی اجازت کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں عرض ہے کہ اس کی اجازت بھی محکمہ ایکسائز کے دائرہ کار میں نہ ہے بلکہ ٹریکٹر ٹرالی کو زرعی استعمال سے کمرشل استعمال میں تبدیلی کی اجازت محکمہ ٹرانسپورٹ کا اختیار ہے جو پنجاب موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 39 کے تحت فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرتا ہے بعد ازاں محکمہ ہذا فٹنس سرٹیفیکیٹ کی بنیاد پر ٹریکٹر ٹرالی کی کلاس کی تبدیلی زرعی استعمال سے کمرشل پنجاب موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 33 کے تحت کرتا ہے جس کی فیس -/3,000 روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2019)

## فیصل آباد: محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات کے ملازمین کی تعداد اور ٹیکسز کی مد میں جمع رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2448: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں قائم ہیں، ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) فیصل آباد میں مالی سال 19-2018 میں محکمہ کو کتنی آمدن کس کس ٹیکس سے ہوئی ہے۔

(ج) محکمہ کون کون سے ٹیکس فیصل آباد کے شہریوں سے وصول کر رہا ہے۔

(د) محکمہ کے کتنے ملازمین کے خلاف قانونی / محکمانہ کارروائی چل رہی ہے ان ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ) اس ضلع میں کتنے انسپکٹر A.E.T.O اور E.T.O تعینات ہیں۔

(و) اس ضلع میں کس کس کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) فیصل آباد میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا ایک دفتر ہے جو کہ سول لائنز، نزد باغ جناح واقع ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ کے قائم کردہ سہولت مرکز واقع ستیانہ روڈ، بالمقابل مکڈونلڈز میں بھی موٹر رجسٹریشن کا عملہ خدمات سرانجام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل چک جھمرہ، جڑانوالہ، تاندلیانوالہ، سمندری، ڈجکوٹ میں ذیلی دفاتر کام کر رہے ہیں۔ (تفصیلات ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) فیصل آباد میں مالی سال 19-2018 میں محکمہ کو جو آمدن ہوئی ہے اس کی تفصیل ٹیکس وائز درج ذیل ہے:-

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | پراپرٹی ٹیکس | -/1,11,39,77,844 روپے |
| ۲۔ | موٹر وہیکل ٹیکس | -/62,05,57,557 روپے |
| ۳۔ | پروفیشنل ٹیکس | -/5,70,60,938 روپے |
| ۴۔ | تفریحی ٹیکس | -/55,41,875 روپے |
| ۵۔ | ایکسائز ڈیوٹی | -/10,97,59,137 روپے |
| ۶۔ | کاٹن فیس | -/15,73,993 روپے |

۷۔ لگژری ہاؤس ٹیکس -/1,96,73,404 روپے

(ج) محکمہ مندرجہ ذیل ٹیکس فیصل آباد کے شہریوں سے وصول کر رہا ہے۔

۱۔ پراپرٹی ٹیکس ۲۔ موٹر وہیکل ٹیکس

۳۔ پروفیشنل ٹیکس ۴۔ تفریحی ٹیکس

۵۔ ایکسائز ڈیوٹی ۶۔ کاٹن فیس

۷۔ لگژری ہاؤس ٹیکس

(د) محکمہ کے دو ملازمین کے خلاف قانونی / محکمانہ کارروائی چل رہی ہے ان ملازمین کے نام عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہیں۔

۱۔ محمد صہیب، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر (BS-16) کے خلاف رشوت ستانی، نااہلی اور حکم عدولی کے الزام پر انکوائری زیر پیڈا ایکٹ مجریہ 2006 چل رہی ہے۔

۲۔ کاشف فرینک ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر (BS-16) کے خلاف نااہلی اور حکم عدولی کے الزام پر انکوائری زیر پیڈا ایکٹ مجریہ 2006 چل رہی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں تعینات انسپکٹرز، AETO اور ETO کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | عہدہ | تعداد |
|---|---|---|
| 1 | ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر | 6 |
| 2 | اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر | 5 |
| 3 | ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر | 68 |

(و) ضلع فیصل آباد میں کیڈر وائز خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | عہدہ | تعداد |
|---|---|---|
| 1 | ڈپٹی ڈائریکٹر | 1 |
| 2 | ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (ایڈمن) | 1 |
| 3 | ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (ایکسائز) | 1 |
| 4 | ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (ڈائریکٹوریٹ) | 1 |
| 5 | سپرنٹنڈنٹ | 2 |
| 6 | ہیڈ کانسٹیبل | 6 |
| 7 | کانسٹیبل | 1 |
| 8 | اسسٹنٹ | 3 |
| 9 | سینئر کلرک | 7 |

| | | |
|---|---|---|
| 10 | جونیئر کلرک | 3 |
| 11 | پٹواری | 1 |

(تاریخ وصولی جواب 08اگست 2019)

## صوبہ میں گاڑیوں کی نمبرپلیٹ فیس وصولی کے باوجود اجراء میں تاخیر سے متعلقہ تفصیلات

*2931: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اس وقت 5لاکھ کے قریب نئی کاریں اور موٹر سائیکلیں بغیر نمبرپلیٹ کے چل رہی ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ نمبرپلیٹس کی فیس عرصہ دراز سے جمع ہوچکی ہے لیکن مالکان کو نمبرپلیٹیں جاری نہ کی جارہی ہیں۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ نمبرپلیٹس نہ ہونے کی وجہ سے ٹریفک پولیس اور گاڑیوں کے مالکان کے درمیان لڑائی جھگڑے معمول بن چکے ہیں۔

(د) ان گاڑیوں کے مالکان سے وصول کردہ اربوں روپیہ کس کی جیب میں گیاہے اور بغیر نمبرپلیٹ موٹر سائیکل اور گاڑیوں کے ذریعہ جرائم کاذمہ دار کون ہے۔

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ نمبرپلیٹوں کے ساتھ ساتھ گاڑیوں کے رجسٹریشن کارڈ اور فائلیں بھی مالکان کو نہیں مل رہیں۔اس بابت حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26اگست 2019 تاریخ ترسیل 2اکتوبر 2019)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ تمام رجسٹرڈ شدہ موٹر سائیکلوں اور موٹر کاروں پر نمبرپلیٹس آویزاں ہیں۔ تاہم کچھ عرصہ سے محکمہ سکیورٹی فیچرڈ کمپیوٹرائزڈ نمبرپلیٹس جاری کرنے سے بوجوہ قاصر ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ سکیورٹی فیچرڈ کمپیوٹرائزڈ نمبرپلیٹس کی سرکاری فیس گاڑیوں کی رجسٹریشن کے وقت وصول کی جارہی ہے تاہم مالکان کو نمبرپلیٹس کی ترسیل پروکیورمنٹ پروسس مکمل ہونے کے بعد فوراً جاری کردی جائیں گی۔

(ج) محکمہ نے کمپیوٹرائزڈ نمبرپلیٹس کے اجراء میں تاخیر سے تمام سٹیک ہولڈرز خاص طور پر انسپکٹر جنرل پولیس، پنجاب کو مطلع کیاہے۔ مزید برآں CTO لاہور کی طرف سے اس ضمن میں کارروائی نہ کرنے کے حوالے سے ٹریفک اہلکاروں کو جاری کردہ ہدایات بھی ریکارڈ کا حصہ ہیں۔

(د) گاڑیوں کے مالکان سے سکیورٹی فیچرڈ کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کی مد میں وصول کردہ رقم حکومت پنجاب کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ریوالونگ فنڈ میں جمع ہو رہی ہے جس کا باقاعدگی سے آڈٹ اور ریکنسیلیشن بھی کی جارہی ہے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے کہ تمام رجسٹرڈ وہیکلز پر نمبر پلیٹس آویزاں ہیں اور اس سلسلہ میں محکمہ کے ساتھ ساتھ پنجاب پولیس، ٹریفک پولیس اور سیف سٹی اتھارٹی بھی متحرک ہیں۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ مالکان کو رجسٹریشن کارڈز اور فائل کی ترسیل بروقت یقینی بنائی جارہی ہے اور سمارٹ کارڈ کے اجراء میں جو وقتی طور پر وقفہ آیا تھا اس پر بھی قابو پایا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2020)

## ضلع جھنگ میں ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکو ٹیکس کنٹرول بورڈ کی پُر اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3194: **جناب محمد معاویہ**: کیا وزیر آبکاری محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع جھنگ میں انسپکٹر ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکو ٹیکس کنٹرول بورڈ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں ان کی مکمل تعداد سے آگاہ فرمائیں نیز مقامی ڈومیسائل کے کتنے افراد کتنے عرصہ سے اسی ضلع میں تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

ضلع جھنگ میں انسپکٹر ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکو ٹکس کنٹرول کی اسامیوں کی تعداد کے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

انسپکٹرز کی کل منظور شدہ اسامیاں = 12 عدد

انسپکٹرز کی خالی اسامیاں = 2 عدد

جبکہ مقامی ڈومیسائل کے حامل افراد اور انکے عرصہ تعیناتی کے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

| نمبر شمار | نام انسپکٹر | تاریخ تعیناتی جھنگ | عرصہ تعیناتی 29 اکتوبر 2019 تک | ڈومیسائل |
|---|---|---|---|---|
| 1 | سید محمد حسن موسیٰ | 05.01.2000 | 19 سال 9 ماہ 24 دن | جھنگ |
| 2 | خالق داد | 17.10.1995 | 24 سال 0 ماہ 12 دن | جھنگ |
| 3 | عرفان شمس | 27.06.2006 | 13 سال 4 ماہ 2 دن | جھنگ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 4 | عبدالحئ | 03.03.2016 | 3سال7ماہ26دن | جھنگ |
| 5 | محمد یعقوب خان | 24.12.2012 | 6سال10ماہ5دن | جھنگ |
| 6 | عون رضا | 20.07.2017 | 2سال3ماہ9دن | جھنگ |
| 7 | علی شاہ زیب | 22.09.2016 | 3سال1ماہ7دن | جھنگ |
| 8 | محمد اسلم | 08.08.2019 | 0سال2ماہ23دن | جھنگ |
| 9 | اکبر علی | 06.11.2018 | 0سال11ماہ23دن | جھنگ |

(تاریخ وصولی جواب29نومبر2019)

## جھنگ: پراپرٹی ٹیکس ادا کرنے والے لوگوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3196: **جناب محمد معاویہ**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) ضلع جھنگ میں کتنے لوگ پراپرٹی ٹیکس ادا کرتے ہیں؟

(ب) ضلع جھنگ میں 2015 سے 2018 تک کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی25 ستمبر2019 تاریخ ترسیل10دسمبر2019)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) ضلع جھنگ میں ٹوٹل 24494لوگ پراپرٹی ٹیکس ادا کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع جھنگ میں 2015 سے 2018 تک وصول کردہ پراپرٹی ٹیکس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

| سال | پراپرٹی ٹیکس |
|---|---|
| 2014-15 | 4,01,62,295/- |
| 2015-16 | 4,48,62,508/- |
| 2016-17 | 4,92,15,808/- |
| 2017-18 | 5,19,98,739/- |
| 2018-19 | 5,35,32,931/- |

| | |
|---|---|
| میزان | 23,97,72,281/- |

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2020)

## صوبہ میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کے اجراء میں التواء سے متعلقہ تفصیلات

*3344: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر آبکاری محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں دو لاکھ سے زائد شہری کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کے لئے رقم جمع کرا چکے ہیں اس کے باوجود ان کو نمبر پلیٹس نہیں دی جا رہی ہیں؟

(ب) کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس التواء کا شکار کیوں ہیں اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) سال 2018 کی دوسری سہ ماہی سے صوبہ بھر میں رجسٹریشن کے وقت نمبر پلیٹس کی فیس وصول کی جا رہی ہے۔ حکومت کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کے جلد اجراء کے لیے سرگرم عمل ہے اور مستقبل قریب میں کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے انتہائی سرعت کے ساتھ ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

(ب) کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کے اجراء کے لیے ہونے والا آخری معاہدہ گذشتہ دور حکومت میں ختم ہو گیا تھا۔ نئے معاہدے کے لیے بروقت اقدامات کے باوجود معاملہ کے عدالت میں زیر سماعت ہونے کی وجہ سے اور بعد ازاں بولی میں حصہ لینے والی کمپنیوں کی عدم دلچسپی کے باعث نئے معاہدے کی کارروائی کو روک دیا گیا۔ تاہم موجودہ حکومت اس حوالے سے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہی ہے اور جلد ہی اس مسئلے پر قابو پا لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2020)

## ضلع رحیم یار خان میں ایکسائز انسپکٹر کی اسامیوں کی تعداد اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3450: سید عثمان محمود: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں انسپکٹر ایکسائز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں نیز انسپکٹر ایکسائز کب سے تعینات ہیں۔

(ج) ان میں کتنی اسامیاں پر اور کتنی کب سے خالی ہیں ان کی مکمل تعداد سے آگاہ کریں نیز مقامی ڈومیسائل کے کتنے افراد کتنے عرصہ سے اسی ضلع میں تعینات ہیں۔

(د)مذکورہ ضلع کا محکمہ کا منظور شدہ بجٹ کتنا ہے اور اس کو کس مد میں خرچ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 اکتوبر 2020)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے کل دفاتر کی تعداد 8 ہے جن میں سے 4 دفاتر رحیم یار خان، خان پور، لیاقت پور اور صادق آباد تحصیلوں میں ہیں جبکہ 4 نئے رٹینگ ایریاز ظاہر پیر، کوٹ سمابہ، ترنڈہ سوائے خان اور احمد پور لمہ میں ہیں۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں انسپکٹر ایکسائز کی کل منظور شدہ اسامیاں 23 ہیں۔ تفصیل مدت تعیناتی جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس وقت ضلع رحیم یار خان میں منظور شدہ اسامیوں میں سے 18 ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز کی اسامیاں پُر ہیں جب کہ 5 اسامیاں خالی ہیں نیز ضلع رحیم یار خان میں تعینات تمام 18 انسپکٹرز مقامی (رحیم یار خان) ڈومیسائل کے حامل ہیں۔ خالی اسامیوں اور انسپکٹرز کے عرصہ تعیناتی کی تفصیلات بالترتیب جھنڈی "ب" اور جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ضلع کا محکمہ کا منظور شدہ بجٹ 1 کروڑ 72 لاکھ 66 ہزار 5 سو روپے ہے جو درج ذیل مد آت میں خرچ ہوتا ہے:

| نمبر شمار | مد | بجٹ |
|---|---|---|
| 1 | تنخواہ | 1,63,21,000 |
| 2 | کرایہ دفتری عمارت | 3,55,000 |
| 3 | یوٹیلیٹی بلز | 81,000 |
| 4 | سٹیشنری | 61,000 |
| 5 | فیول | 73,000 |
| 6 | متفرقات | 3,75,500 |
| | میزان | 1,72,66,500 |

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

## گاڑیوں کی رجسٹریشن ڈرائیونگ لائسنس کے ساتھ مشروط کرنے سے متعلقہ تفصیلات

* 3623: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ ممکن ہے کہ گاڑی، موٹر سائیکل اور رکشہ کی رجسٹریشن کو ڈرائیونگ لائسنس کے ساتھ مشروط کر دیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

ڈرائیونگ لائسنس کو گاڑیوں کی رجسٹریشن کے ساتھ مشروط کرنا ممکن نہ ہے کیونکہ موٹر وہیکلز مالکان کے لیے رجسٹرڈ گاڑی خود چلانے کی کوئی قانونی بندش نہ ہے مزید برآں افراد اور اداروں کے نام بیک وقت ایک سے زائد گاڑیاں بھی رجسٹرڈ ہوتی ہیں تاہم ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء اور استعمال کو دوران روڈ چیکنگ ٹریفک پولیس اور محکمہ کی طرف سے بھرپور انداز میں نافذ کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2020)

## چنیوٹ: محکمہ ایکسائز کے دفاتر، ایکسائز اور پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*4010: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) موٹر رجسٹریشن اتھارٹی کے دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ایکسائز ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) اس ضلع سے محکمہ کو کتنی آمدن سال 19-2018 اور 20-2019 میں ہوئی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی آمدن اور یہ ٹیکس کس شرح سے کن کن شہروں اور قصبوں سے وصول کیا جارہا ہے۔

(و) پراپرٹی ٹیکس کے ڈیفالٹر کی تعداد کتنی ہے۔

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 فروری 2021)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ایکسائز کے 4 دفاتر ہیں۔ یہ دفاتر چنیوٹ، لالیاں، چناب نگر اور بھوآنہ میں ہیں اور ان میں 32 ملازمین تعینات ہیں۔

(ب) موٹر رجسٹریشن اتھارٹی کے دفتر میں 7 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ایکسائز ٹیکس کی وصولی کے لیے 6 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) محکمہ کو اس ضلع سے سال 19-2018 اور 20-2019 میں ہونے والی آمدن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

| نمبر شمار | سال | آمدن (روپے) |
|---|---|---|

| | | |
|---|---|---|
| 1 | 2018-19 | 11,10,01,036/- |
| 2 | 2019-20(فروری تک) | 8,70,11,382/- |
| | میزان | 19,80,12,418/- |

(ہ)ضلع چنیوٹ میں پراپرٹی ٹیکس کی آمدن کے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | سال | آمدن(روپے) |
|---|---|---|
| 1 | 2018-19 | 5,86,96,183/- |
| 2 | 2019-20(فروری تک) | 5,07,87,260/- |
| | میزان | 10,94,83,443/- |

پراپرٹی ٹیکس(ARV) Annual Rental Value پر5فیصد کی شرح سے وصول کیا جاتا ہے۔

پراپرٹی ٹیکس چنیوٹ،لالیاں، چناب نگر، بھوانہ سے وصول کیا جاتا ہے۔

(و)پراپرٹی ٹیکس کے ڈیفالٹر کی تعداد10840ہے۔

(تاریخ وصولی جواب27اپریل2020)

## لاہور میں شراب فروشی کے لائسنس ہولڈر ہوٹلز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4480: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)شہر لاہور میں کتنے ہوٹلوں و دیگر مراکز کے پاس شراب فروشی کے لائسنس ہیں؟

(ب)ماہ دسمبر2019سے فروری2020تک تاحال مذکورہ لائسنس ہولڈرز شراب فروشوں نے کتنی شراب فروخت کی۔

(ج)کیایہ درست ہے کہ ہوٹل انتظامیہ بغیر پرمٹ لوگوں میں بھی شراب فروخت کرتی ہے۔

(د)محکمہ نے بغیر پرمٹ لوگوں میں شراب فروشی کو روکنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی20فروری2020 تاریخ ترسیل19جون2020)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف)لاہور میں مندرجہ ذیل ہوٹلوں کو شراب فروخت کرنے کے لائسنس(L-2)جاری کئے گئے ہیں۔

1 پرل کانٹیننٹل ہوٹل،شاہراہِ قائد اعظم،لاہور

2 آواری ہوٹل،شاہراہِ قائد اعظم،لاہور

3 میسرز فور پوائنٹس بائی شیراٹن ہوٹل، 26-25 ایجرٹن روڈ لاہور۔

4 میسرز ایمبیسیڈر ہوٹل، 7-ڈیوس روڈ، لاہور۔

5 میسرز فلیٹیز ہوٹل، ایجرٹن روڈ، لاہور۔ (جو کہ معطل ہے)

6 میسرز یونی کارن پریسٹیج لمیٹڈ، نزد نیو ائیر پورٹ، لاہور

(تجدید کا کیس عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے)

(ب) مذکورہ لائسنس ہولڈر ہوٹلوں نے مذکورہ پیریڈ کے دوران درج ذیل مقدار شراب فروخت کی:

| | نام ہوٹل | فروخت شدہ شراب (گیلن) |
|---|---|---|
| 1 | پرل کانٹینینٹل ہوٹل | 37858 |
| 2 | آواری ہوٹل | 19705.20 |
| 3 | فور پوائنٹس بائی شیراٹن ہوٹل | 37791 |
| 4 | ایمبیسیڈر ہوٹل | 31815.16 |
| | میزان | 127169.41 |

(ج) یہ درست نہ ہے۔ ہوٹل انتظامیہ بغیر پرمٹ لوگوں کو شراب فروخت کرنے کی مجاز نہ ہے اور صرف پرمٹ ہولڈروں کو ہی شراب فروخت کرنے کی مجاز ہے۔

(د) ایکسائز برانچ لاہور نے مالی سال 20-2019 کے دوران شراب کی غیر قانونی فروخت پر کارروائی کرتے ہوئے لاہور شہر کے مختلف تھانوں میں کل 11 ایف آئی آرز مختلف افراد کے خلاف درج کروائیں جن سے کل 495 لیٹر شراب برآمد کی۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

## گاڑیوں کی یونیورسل نمبر پلیٹوں کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4527: **میاں محمد شعیب اویسی:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے صوبہ بھر میں Universal گاڑیوں کی نمبر پلیٹ جاری کرنے کا منصوبہ بنایا تھا اس پر کہاں تک عمل درآمد ہوا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر یونیورسل نمبر پلیٹ کا سسٹم رائج کیا جاتا ہے تو اس طرح ریونیو بھی متعلقہ ضلع کا بڑھ جائے گا۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

## جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے صوبہ بھر میں گاڑیوں کی یونیورسل نمبر سکیم جاری کرنے کا منصوبہ بنایا تھا جو تکمیل کے حتمی مراحل میں ہے۔ درکار قانونی ترامیم ہو چکی ہیں اور موٹر ٹرانسپورٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (MTMIS) میں ڈویلپمنٹ کا کام مکمل ہو چکا ہے اور جلد ہی یونیورسل نمبر سکیم کا اجرا کر دیا جائے گا۔

(ب)مارکیٹ فیکٹر کی وجہ سے لاہور میں گاڑیوں کی رجسٹریشن کا بوجھ دوسرے اضلاع کی نسبت زیادہ ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ یونیورسل نمبر پلیٹس سسٹم رائج ہونے کے بعد رجسٹریشن کا بوجھ متعلقہ اضلاع میں منتقل ہو جائے گا جس سے ان اضلاع کا ریونیو بھی بڑھ جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2020)

## بہاولپور میں گاڑیوں کی نمبر پلیٹ اور سمارٹ کارڈ جاری نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*4528: **میاں محمد شعیب اویسی:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں گاڑیوں کی چھ ماہ سے نمبر پلیٹ اور سمارٹ کارڈ جاری نہیں ہو رہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

**جواب**

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کے اجراء کے لیے ہونے والا آخری معاہدہ مئی 2017 میں ختم ہو گیا تھا۔ نئے معاہدے کے لیے بروقت اقدامات کے باوجود معاملہ کے عدالت میں زیر سماعت ہونے کی وجہ سے اور بعد ازاں بولی میں حصہ لینے والی کمپنیوں کی عدم دلچسپی کے باعث نئے معاہدے کی کارروائی کو روک دیا گیا۔ تاہم موجودہ حکومت اس حوالے سے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہی ہے اور NRTC کے ساتھ حکومتی منظوری کے بعد معاہدے کو حتمی شکل دی جا رہی ہے جس کے بعد نمبر پلیٹ کی فراہمی کا آغاز معاہدہ کے مطابق کر دیا جائے گا اور اس مسئلے پر قابو پا لیا جائے گا اور گاڑیوں کے سمارٹ کارڈ جاری نہ ہونے کے متعلق عرض ہے کہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے دفاتر کی بندش اور مشین میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ضلعی دفاتر کو سمارٹ کارڈ جاری نہ کیے جا سکے تاہم حکومت کی اجازت کے بعد اب تمام دفاتر کھل چکے ہیں اور کارڈز کی سپلائی بھی شروع کی جا چکی ہے اور جلد ہی بیک لاگ (backlog) کلیئر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2020)

## بہاولپور: محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5554: **ملک خالد محمود بابر:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کیا کیا فرائض سرانجام دیئے جارہے ہیں۔

(ج) ان دفاتر میں کتنے ملازمین عہدہ وگریڈ وائز تعینات ہیں۔

(د) اس محکمہ کی اس ضلع کی سال 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن کتنی ہے یہ آمدن کن کن ذرائع سے وصول ہوتی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے Defaulter ہیں ان سے کتنی رقم وصول کرنی ہے۔

(و) کیا حکومت اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس، ہوٹل ٹیکس و دیگر ٹیکسز کی وصولی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات کے کل 5 دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس، بہاولپور

۲۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس، احمد پور شرقیہ

۳۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس، یزمان

۴۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس، خیر پور ٹامیوالی

۵۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس، حاصل پور

(ب) ان دفاتر میں درج ذیل مدات اور محاصل کی تشخیص اور وصولی کے متعلق فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں

| | |
|---|---|
| ۱۔ گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس | ۲۔ ٹوکن ٹیکس |
| ۳۔ پراپرٹی ٹیکس | ۴۔ ایکسائز ڈیوٹی |
| ۵۔ تفریحی ٹیکس | ۶۔ پروفیشنل ٹیکس |
| ۷۔ لگژری ہاؤس ٹیکس | ۸۔ کاٹن فیس |

اس کے علاوہ وفاقی محصولات کی مد میں وِدہولڈنگ ٹیکس اور ایڈوانس انکم ٹیکس گاڑیوں کی رجسٹریشن اور ٹوکن ٹیکس کے ساتھ وصول کیے جاتے ہیں۔

(ج) ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ کی تفصیلات جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس محکمہ کی اس ضلع کی سال 20-2019اور 21-2020 کی آمدن کی تفصیلات لف جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)اس ضلع میں دسمبر 2020 تک محکمہ ہذا کے Defaulters کی تعداد 19,808 ہے اور ان سے -/6,18,61,940 روپے کی رقم وصول کرنی ہے۔

(و) محکمہ ہذا اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس اور دیگر صوبائی محصولات کی وصولی کر رہا ہے جبکہ ہوٹل ٹیکس محکمہ سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2021)

## لاہور: سال 2018 تا 2020 تک کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ کے حصول کیلئے درخواستوں کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*5743: **محترمہ رخسانہ کوثر**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں 2018 سے 2020 تک کتنے لوگوں نے کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ کے لئے درخواستیں جمع کروائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران نمبر پلیٹ کی مد میں محکمہ نے کتنا ریونیو اکٹھا کیا تفصیلاً بیان فرمائیں۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی گاڑیوں کو کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ جاری کی گئیں اور کتنی گاڑیوں کو نمبر پلیٹ ابھی تک جاری نہیں ہوئیں نمبر پلیٹ جاری نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں نیز حکومت کب تک تمام گاڑیوں کو کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ جاری کر دے گی۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) لاہور میں 2018 سے 2020 تک کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس کے لیے 14,04,549 لوگوں نے درخواستیں جمع کروائیں۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران محکمہ کو 1,23,59,54,935 روپے کا ریونیو نمبر پلیٹ کی مد میں جمع ہوا۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں محکمہ نے 4,80,145 نمبر پلیٹ جاری کی ہیں جب کہ بقیہ 9,24,404 نمبر پلیٹس پروڈکشن کے فوراً بعد گاڑی مالکان کو ان کے دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دی جائیں گی۔ حکومت کی جانب سے نیا کنٹریکٹ جدید بنیادوں پر کیا جا رہا ہے جو کہ تکمیلی مراحل میں ہے جس کی بنا پر تاخیر ہوئی ہے۔ تین ماہ تک پروڈکشن کا آغاز ہو جائے گا اور گاڑی مالکان کو نمبر پلیٹس کی فراہمی شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2021)

## محکمہ آبکاری ومحصولات واینٹی نارکوٹیکس کی آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*5845: **چودھری مظہر اقبال**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر مالی سال19-2018-20-2019-21اور2020-21 میں محکمہ آبکاری، محصولات وانیٹی نار کو ٹیکس کو کتنی آمدن کس کس مد سے ہوئی تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(ب) یہ آمدن کس کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی ہے۔

(ج) کتنی رقم اسی ضلع میں کس کس منصوبہ جات پر خرچ کی گئی ہے ان منصوبہ جات کی مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی15 ستمبر2020 تاریخ ترسیل6نومبر2020)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) ضلع بہاولنگر میں مالی سال19-2018،20-2019اور21-2020 میں محکمہ آبکاری، محصولات وانیٹی نار کو ٹکس کو حاصل ہونے والی آمدن کی مدوائز سال وائز تفصیل جھنڈی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) یہ آمدن درج ذیل ہیڈ آف اکاؤنٹس کے تحت سرکاری خزانہ میں جمع کروائی گئی ہے۔

| نمبر شمار | مد | ہیڈ آف اکاؤنٹ |
|---|---|---|
| 1 | پراپرٹی ٹیکس | B01301 |
| 2 | موٹروہیکل ٹیکس | B02801 to B02803 |
| 3 | پروفیشنل ٹیکس | B01601 & B01603 |
| 4 | کاٹن فیس | B03035 |
| 5 | ایکسائزڈیوٹی | B02612 & B02613 |
| 6 | تفریحی ٹیکس | B03002 |
| 7 | لگژری ہاؤس ٹیکس | B01303 |

(ج) محکمہ سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب08 فروری2021)

## فیصل آباد شہر میں محکمہ آبکاری و محصولات کے دفاتر اور کام کی نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

*6056: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کون کون سے محکمہ ہذا کے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان دفاتر میں کون کون سے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(ب) اس شہر سے مالی سال19-2018اور20-2019 میں کتنی آمدن محکمہ ہذا کو کس کس مد سے ہوئی ہے تفصیل مدوائز بتائیں۔

(ج)اس شہر کے ہوٹلوں میں کون کون سے ملازمین ڈیوٹی دے رہے ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ بتائیں ان کے ذمہ ان ہوٹلوں کی نگرانی کے کون کون سے کام سونپے گئے ہیں۔

(د)ہوٹلوں سے کس کس مد میں محکمہ کون کون سے ٹیکس وصول کرتا ہے ان کی آمدن کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2020)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف)فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ کا ایک ہی دفتر قائم ہے جو کہ سول لائنز نزد جناح باغ واقع ہے۔اس دفتر میں پراپرٹی ٹیکس، موٹروہیکل ٹیکس، پروفیشنل ٹیکس اور ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ سے متعلقہ امور سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

(ب)اس شہر سے مالی سال 2018-19 اور 2019-20 میں حاصل ہونے والی آمدن کی مدوائز تفصیل درج ذیل ہے:

| مد | سال 2019-20 | سال 2018-19 |
|---|---|---|
| پراپرٹی ٹیکس | 1,04,63,68,536 | 1,11,87,88,702 |
| موٹروہیکل ٹیکس | 46,30,05,015 | 62,05,55,840 |
| پروفیشنل ٹیکس | 5,71,23,029 | 5,70,84,320 |
| تفریحی ٹیکس | 31,04,653 | 55,51,794 |
| ایکسائز ڈیوٹی | 9,41,07,562 | 10,81,28,415 |
| کاٹن فیس | 8,37,679 | 15,73,993 |
| لگژری ہاؤس ٹیکس | 13,07,500 | 1,96,72,904 |
| میزان | 1,66,88,53,974 | 1,93,13,55,968 |

(ج) سرینا ہوٹل، واقع سول لائنز باغ جناح محکمہ سے L-2 لائسنس یافتہ ہے جس میں وینڈ فیس اور Still Head Duty کی وصولی کی نگرانی محمد شاہد عطاء، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (BS-17) کی ہے۔ فیلڈ میں ہوٹلوں سے پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس کی وصولی کے لیے انسپکٹر BS-16 تعینات کیا جاتا ہے جو کہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر BS-17 کی نگرانی میں کام کرتا ہے۔

(د) سرینا ہوٹل مذکورہ بالا سے Vend Fee اور Still Head Duty کی وصولی برائے سال 2018-19 اور 2019-20 مبلغ 92,361,742/- اور 79,422,265/- روپے بالترتیب ہے۔ پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس وصولی کی تفصیل جُز(ب) کے ضمن میں بیان کی جاچکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 فروری 2021)

## اوکاڑہ: محکمہ آبکاری محصولات وانسداد منشیات کے ملازمین، آمدن اور گاڑیوں کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*6280: **جناب منیب الحق:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اوکاڑہ میں محکمہ آبکاری ، محصولات وانسداد منشیات کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام مع عہدہ بتائیں؟

(ب)اس ضلع میں کتنے دفاتر وموٹر رجسٹریشن آفسز کہاں کہاں ہیں۔

(ج)اس ضلع کی آمدن سال 19-2018اور 20-2019 کی مد اور ٹیکس وائز بتائیں۔

(د)اس ضلع میں ان سالوں کے دوران کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی ہے اور کتنا فنڈ وصول ہوا ہے۔

(ہ)اس ضلع سے پراپرٹی ٹیکس ودیگر ٹیکس کی مدات کی آمدن بھی ان سالوں کی بتائیں۔

(و)پراپرٹی ٹیکس کہاں کہاں سے کس ریشو سے وصول کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف)اوکاڑہ میں محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات کے ملازمین مع عہدہ کی تفصیلات (جھنڈی-الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(ب)اس ضلع میں دفاتر وموٹر رجسٹریشن آفسز کی تفصیلات درج ذیل ہیں

| آفس نام | ایڈریس |
|---|---|
| ۱۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس وموٹر رجسٹریشن آفس ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اوکاڑہ | ڈسٹرکٹ کمپلیکس اوکاڑہ |
| ۲۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس (سب آفس) | میچلز روڈ رینالہ خورد |
| ۳۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس (سب آفس) | دیپالپور کچہری چوک |
| ۴۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس (سب آفس) | حویلی لکھا ریلوے روڈ |
| ۵۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس (سب آفس) | حجرہ شاہ مقیم اٹاری روڈ |
| ۶۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس (سب آفس) | بصیر پور صدر بازار |
| ۷۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس (سب آفس) | منڈی احمد آباد کنگن پور روڈ |

(ج)اس ضلع کی آمدن سال 19-2018اور 20-2019 کی مد و ٹیکس وائز تفصیلات (جھنڈی-ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د)اس ضلع میں ان سالوں کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن اور وصول ہونے والے فنڈ کی تفصیلات (جھنڈی-ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ)اس سوال کا جواب جز(ج) کے ضمن میں بیان کیا جاچکا ہے۔

(و)پراپرٹی ٹیکس مجریہ پنجاب اربن ایموو ایبل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کے سیکشن 3 اور سیکشن 5 اور A-5 کے تحت وصول کیا جاتا ہے۔ پراپرٹی ٹیکس کی شرح سالانہ تشخیص کا 5 فیصد ہے۔ ضلع اوکاڑہ میں مندرجہ ذیل ریٹنگ ایریاز سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جارہا ہے:

| نمبر شمار | شہر/قصبہ | کیٹگری | |
|---|---|---|---|
| | | رہائشی | کمرشل |
| 1 | اوکاڑہ | E,F & G | E,F & G |
| 2 | دیپالپور | E, F & G | C,D,E,F & G |
| 3 | رینالہ خورد | D,E, & G | D,E,F & G |
| 4 | اختر آباد | G | G |
| 5 | بصیر پور | G | G |
| 6 | منڈی احمد آباد | G | G |
| 7 | حویلی لکھا | G | G |
| 8 | گوگیرہ | G | G |
| 9 | حجرہ شاہ مقیم | G | G |

پراپرٹی ٹیکس کی کیٹگری وائز تفصیل جھنڈی "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2021)

## لاہور: موٹر برانچ فرید کوٹ میں گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن و ٹرانسفر سے متعلقہ تفصیلات

*6547: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر آبکاری، محصولات و انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موٹر برانچ فرید کورٹ ہاؤس لاہور میں تعینات ای ٹی اوز اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) اس برانچ میں یکم دسمبر 2018 تا یکم جون 2020 تک کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں رجسٹرڈ اور کتنی گاڑیاں و موٹر سائیکلیں ٹرانسفر ہوئیں تفصیل بتائی جائے ان سے محکمہ کو کتنی آمدن کس کس مد میں ہوئی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران جو گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں رجسٹرڈ اور ٹرانسفر ہوئیں ان میں سے کتنی گاڑیوں، موٹر سائیکلوں کی نمبر پلیٹس اور کارڈ کا اجراء ہو چکا ہے، کتنے ابھی تک Pending ہیں ان کے جاری نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں، اس میں کون کون سے ملازمین ملوث ہیں، ان کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی گئی ہے تفصیل بتائی جائے۔

(د) مذکورہ ملازمین میں سے کون کون سے ایک ہی جگہ عرصہ پانچ سال سے زائد تعینات ہیں ان کو یہاں سے ٹرانسفر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) اس وقت ان میں سے کس کس آپریٹر اور ای ٹی اوز کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کہاں کہاں چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 23 فروری 2021)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) موٹر برانچ فرید کورٹ ہاؤس لاہور میں اس وقت پانچ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسرز (گریڈ 17) اور 26 ڈیٹا انٹری آپریٹرز (گریڈ 12) میں کام کر رہے ہیں

(ب) مذکورہ برانچ میں یکم دسمبر 2018 تا یکم جون 2020 تک جو گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں رجسٹرڈ اور ٹرانسفر ہوئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

| کیٹگری | رجسٹریشن فیس | | ٹرانسفر فیس | |
|---|---|---|---|---|
| | گاڑیوں کی تعداد | آمدن | گاڑیوں کی تعداد | آمدن |
| موٹر کار | 95,687 | 3,06,81,21,412/- | 2,68,188 | 34,26,51,950/- |
| موٹر سائیکل | 1,40,193 | 11,91,58,603/- | 5,325 | 7,99,350/- |
| میزان | 2,35,880 | 3,18,72,80,015/- | 2,73,513 | 34,34,51,300/- |

(ج) یکم دسمبر 2018 تا یکم جون 2020 تک کے تمام کارڈز کا اجراء ہو چکا ہے اور کوئی بھی pending نہ ہے۔ تاہم نمبر پلیٹس کے اجراء میں کچھ ناگزیر قانونی مسائل کی وجہ سے تاخیر ہوئی البتہ محکمہ نے گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ بنیادوں پر نمبر پلیٹس کی فراہمی کا معاہدہ کر لیا ہے اور Covid-19 کی وجہ سے مشکلات کے باوجود نمبر پلیٹس کی تیاری کا آغاز کر دیا ہے اور اپریل کے دوسرے ہفتہ سے نئی رجسٹرڈ گاڑیوں کی نمبر پلیٹس موٹر وہیکل مالکان کو فراہم کی جائیں گی۔

(د) 2007 میں کمپیوٹرائزیشن کے لیے ڈیٹا انٹر آپریٹرز تعینات کئے گئے اور لاہور میں تمام دفاتر میں ٹرانسفر وقتاً فوقتاً کی جاتی ہے اس طرح کوئی ایک ڈیٹا انٹر آپریٹر ایک سیٹ پر عرصہ پانچ سال سے تعینات نہ ہے۔

(ہ) اس وقت عادل الماس ڈیٹا انٹری آپریٹر کی انکوائری اینٹی کرپشن کے دفتر میں پینڈنگ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2021)

## اوکاڑہ: محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی آمدن، اخراجات، ملازمین اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7047: **جناب منیب الحق:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایکسائز ضلع اوکاڑہ کی سال 19-2018-20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات بتائیں آمدن کس کس فیس ٹیکس اور ذرائع سے ہوئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ تعیناتی بتائیں۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی کارکردگی بتائیں۔

(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں ان کے نمبر اور یہ کس کس کے استعمال میں ہیں۔

(ہ) ان گاڑیوں کے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 20 مئی 2021)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) محکمہ آبکاری و محصولات ضلع اوکاڑہ کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن و اخراجات کی تفصیلات جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) اس ضلع میں تعینات محکمہ ہذا کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی معہ عرصہ کی تفصیلات جھنڈی "ب" ایوان کی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) اس سوال کا جواب جُز "الف" کے ضمن میں دیا جا چکا ہے۔

(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس 3 عدد گاڑیاں ہیں جن کے نمبر اور استعمال کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

| نمبر شمار | نمبر گاڑی | زیر استعمال |
|---|---|---|
| 1. | LEG-10-110 | پراپرٹی ٹیکس / موٹر برانچ، اوکاڑہ |
| 2. | LHG-3237 | پراپرٹی ٹیکس / موٹر برانچ، اوکاڑہ |

(ہ) ان گاڑیوں کے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیلات جھنڈی "ج" ایوان کی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2021)

## صوبہ میں چلنے والے لوڈر رکشوں کی رجسٹریشن نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*7218: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایکسائز اور ٹرانسپورٹ کی عدم دلچسپی اور قانونی سقم کی وجہ سے لاہور سمیت صوبہ بھر میں چلنے والے 50 ہزار سے زائد لوڈر رکشوں کی رجسٹریشن شروع نہ ہو سکی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رجسٹریشن نہ ہونے کی وجہ سے خزانے کو تقریباً 20 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان ہو چکا ہے اور سالانہ ٹوکن ٹیکس کی مد میں خسارے کا سامنا ہے اور رجسٹریشن نہ ہونے کے باوجود مختلف کمپنیوں کی جانب سے یہ لوڈر رکشہ تیار کیا جا رہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے ان لوڈر رکشوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ نہیں دیا جا رہا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک لوڈر رکشوں کی کوئی پالیسی نہیں بنائی جا رہی ہے کیوں وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 31 مئی 2021 تاریخ ترسیل 15 جون 2021)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے گاڑیوں کی رجسٹریشن میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ ہے تاہم محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے کمرشل گاڑیوں کی رجسٹریشن کے لیے موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 35 کے تحت فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنا لازم ہے۔ ایسی تمام کمرشل گاڑیاں جن کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری نہ ہو رجسٹر نہیں کی جا سکتیں۔

(ب))لوڈر رکشوں کی رجسٹریشن نہ ہونے سے متعلق جواب جز "الف" میں دیا جا چکا ہے، تاہم مختلف کمپنیوں کی جانب سے لوڈر رکشہ کی تیاری اور بغیر رجسٹریشن سڑک پر لانے کے معاملات محکمہ ہٰذا کے دائرہ اختیار میں نہ آتے ہیں۔

(ج) محکمہ سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) محکمہ سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اگست 2021)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 12 اگست 2021 | سیکرٹری

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعتہ المبارک 13 اگست 2021

## فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

## لاہور میں انسداد منشیات ونگ کی سال 17۔2016 میں کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

**323: چودھری اشرف علی:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ کا انسداد منشیات ونگ کن کن افسران واہلکاران پر مشتمل ہے؟

(ب) لاہور میں منشیات کے مکروہ دھندے کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) لاہور میں محکمہ کا انسداد ومنشیات ونگ کے افسران واہلکاران کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) لاہور ایکسائز پولیس سٹیشن کا نوٹیفکیشن نمبر HP-11/3-16/2018 بتاریخ 05.11.2018 کو ہو چکا ہے جو لاہور ڈویژن کے تمام اضلاع میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرے گا۔ نارکوٹکس کنٹرول، کورٹ اور مجسٹریٹ کے تقرر کے لیے کیس بذریعہ لاء ڈیپارٹمنٹ لاہور ہائی کورٹ بھیج دیا گیا ہے جونہی نارکوٹکس کنٹرول عدالتوں کے ضمن میں ہائی کورٹ نوٹیفکیشن کرتا ہے تو منشیات کے انسداد کے لیے کام شروع کر دیا جائے گا۔

انٹر ایجنسی میٹنگز میں اینٹی نارکوٹکس فورس اور پولیس ساتھ مل کر منشیات کے خلاف مشترکہ آپریشنز کی تجویز زیر غور ہے۔

میڈیا کے ذریعے منشیات کے استعمال سے ہونے والے نقصانات پر آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2019)

## صوبہ کے ہوٹلز میں شراب کے کوٹہ سے متعلقہ تفصیلات

**485: چودھری اشرف علی:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے صوبہ کے کن کن ہوٹلوں کو شراب کی فروخت کا لائسنس جاری کر رکھا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ ہوٹلز میں شراب کا کوٹہ مقررہ ہوتا ہے۔ اگر ہاں تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہوٹلوں میں امپورٹڈ شراب کا کوٹہ سے زیادہ اور غیر قانونی طریقے سے امپورٹ کر کے فروخت کی جاتی ہے جس سے حکومت کو Excise Duty کی مد میں بھاری مالی نقصان پہنچایا جاتا ہے۔

(د) مذکورہ ہوٹلوں سے لائسنس اور شراب کی مد میں سال 18-2017 سے آج تک کتنی آمدن حاصل ہوئی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) حکومت نے صوبہ کے مندرجہ ذیل ہوٹلوں کو شراب کی فروخت کا لائسنس جاری کر رکھا ہے:۔

1۔ پرل کانٹیننٹل ہوٹل، لاہور 2۔ آواری ہوٹل، لاہور 3۔ ایمبیسیڈر ہوٹل، لاہور 4۔ فلیٹیز ہوٹل، لاہور 5۔ یونیکورن پریسٹیج ہوٹل، لاہور 6۔ ہاسپٹیلیٹی ان ہوٹل، لاہور 7۔ پرل کانٹیننٹل ہوٹل، راولپنڈی 8۔ پرل کانٹیننٹل ہوٹل، بھوربن، مری 9۔ فلیش مین ہوٹل، راولپنڈی 10۔ سرینا ہوٹل، فیصل آباد 11۔ رمادہ ہوٹل ملتان۔

(ب) ان لائسنس یافتہ ہوٹلوں میں شراب کی فروخت میں کوئی کوٹہ مقرر نہ ہے البتہ غیر مسلم پاکستانیوں اور غیر مسلم غیر ملکیوں کو جو پرمٹ دیئے جاتے ہیں ان پر شراب کے کوٹہ کی مقدار ضرور درج ہوتی ہے جو ایک سے لیکر چھ یونٹ ماہانہ تک ہوتی ہے۔

(ج) ان لائسنس یافتہ ہوٹلوں میں صرف ملکی تیار شدہ برانڈ (PMFL/BEER) ہی فروخت کی جاتی ہے۔ ان کی فروخت پر سٹل ہیڈ ڈیوٹی اور وینڈ فیس وصول کی جاتی ہے۔ مذکورہ لائسنس یافتہ ہوٹلز نہ تو امپورٹڈ شراب باہر سے منگوا سکتے ہیں اور نہ ہی امپورٹڈ شراب فروخت کر سکتے ہیں۔ وینڈ فیس اور پرسٹل ہیڈ ڈیوٹی شراب کی فروخت کے مطابق وصول کی جاتی ہے لہذا ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں مالی نقصان کا کوئی سوال نہ ہے۔

(د) مذکورہ ہوٹلوں سے لائسنس اور شراب کی مد میں 18-2017 سے اب تک حاصل شدہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

| سال / مد | وینڈ فیس | لائسنس فیس | میزان |
|---|---|---|---|
| 2017-18 | 1,57,81,08,216 | 14,25,000 | 1,57,95,33,216 |
| 2018-19 (فروری تک) | 1,07,30,58,806 | 22,50,000 | 1,07,53,08,806 |
| میزان | 2,65,11,67,022 | 36,00,000 | 2,65,47,67,022 |

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

## ساہیوال میونسپل کمیٹی کمیر و دیگر چکوک میں منشیات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

**502: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ساہیوال کے دیہاتوں L-9/96, L-9/99, L-9/98 اور میونسپل کمیٹی کمیر و دیگر ملحقہ چکوک منشیات کا گڑھ بن چکے ہیں اس قبیح فعل کے تدارک کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) منشیات جیسے فعل کی روک تھام کیلئے ضلع ساہیوال میں کوئی سپیشل کمیٹی یا سکواڈ بنائی نیز قانون نافذ کرنے والے ادارے اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) محکمہ اس وقت نارکوٹکس کنٹرول ونگ کی تشکیل نو کے مراحل میں ہے تاہم ابھی تک تحصیل ساہیوال میں نارکوٹکس کنٹرول ونگ کا کوئی دفتر قائم نہ ہے۔ جیسے ہی نارکوٹکس کنٹرول ونگ کے دفاتر اور تھانے قائم کئے جائیں گے اور تحصیل ساہیوال میں بھی سپیشل کمیٹی یا سکواڈ بنادیا جائے گا۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد منشیات کی روک تھام اور اس سے متعلقہ انتظام وانصرام کو پوری تندہی کے ساتھ نافذ کیا جائے گا۔ صوبہ میں اینٹی نارکوٹکس فورس اور پنجاب پولیس بھی منشیات کی روک تھام کے لیے پہلے ہی سے سرگرم ہے۔

(ب) منشیات جیسے فعل کی روک تھام کے لیے ضلع ساہیوال میں کوئی سپیشل کمیٹی یا سکواڈ نہ ہے۔

نارکوٹکس کنٹرول ونگ نے اس مکروہ دھندہ کے خلاف درج ذیل اقدامات کئے ہیں:

۱ ڈائریکٹر جنرل نارکوٹکس کنٹرول کی پوسٹ بنائی گئی۔

۲۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل نارکوٹکس کنٹرول ونگ کے لیے 64 اسامیاں بنائی گئیں۔

۳۔ 4 پولیس اسٹیشنز کی منظوری لی گئی جن میں لاہور، راولپنڈی، میانوالی اور ملتان شامل ہیں۔

۴۔ 28 اسامیاں پولیس اسٹیشنز کے لیے منظور کی گئیں۔

۵۔ لاہور ایکسائز پولیس سٹیشن کا نوٹیفیکیشن نمبر HP-11/3-16/2018 بتاریخ 05.11.2018 کو جاری ہو چکا ہے جو لاہور ڈویژن کے تمام اضلاع میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرے گا۔

۶۔ مورخہ 22.03.2018 اور 22.04.2018 کو ہوم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے نارکوٹکس کنٹرول ونگ کے لیے 100 اسلحہ لائسنس جاری کیے گئے مگر فنڈز کی کمی کی وجہ سے اسلحہ تاحال خریدا نہیں جا سکا

۷۔ صوبائی اور ضلعی نارکوٹکس کنٹرول کمیٹیز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے اور اس ضمن میں ضلعی سطح پر انسداد منشیات کے حوالے سے پالیسی طے کی جاتی ہے

۸۔ فورس کمانڈر اینٹی نارکوٹکس فورس کے ساتھ بھی میٹنگ ہوئی ہے جس میں یہ طے پایا گیا ہے کہ منشیات کے انسداد اور روک تھام کے لیے مشترکہ کارروائیاں کرنے کا لائحہ عمل طے کیا گیا ہے۔

۹۔ محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول نے The Punjab Control of Narcotics Substances and Intoxicant Act, 2018 کا ڈرافٹ کی منظوری کے لیے سمری ارسال کر دی گئی ہے جس کے ذریعے محکمہ کو ایکسائز پولیس اسٹیشن فعال کرنے کے لیے قوانین کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔

۱۰۔ میڈیا کے ذریعے منشیات کے استعمال سے ہونے والے نقصانات پر آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

## ضلع فیصل آباد میں موٹرز رجسٹریشن کے دفاتر و سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

**552: جناب علی عباس خاں:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں موٹر رجسٹریشن کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ دفاتر میں سٹاف کی تعداد، نام اور عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) مذکورہ دفاتر میں کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں، حکومت خالی اسامیوں پر کب بھرتی / تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) ان دفاتر نے رجسٹریشن، ٹرانسفر اور دیگر مد میں کتنا ٹیکس مالی سال 19-2018 میں اب تک ابتدائی 8 ماہ میں وصول کیا۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) ضلع فیصل آباد میں موٹر رجسٹریشن کا ایک دفتر ہے جو کہ سول لائنز نزد باغِ جناح واقع ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ کے قائم کردہ سہولت مرکز واقع ستیانہ روڈ بلمقابل مکڈونلڈ میں بھی رجسٹریشن کا عملہ خدمات سرانجام دیتا ہے۔

(ب) مذکورہ دفاتر میں سٹاف کی تعداد، نام اور عہدہ کی تفصیلات جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ دفاتر میں کل اسامیوں کی تعداد 41 ہے جن میں سے 29 پُر ہیں اور 12 خالی ہیں۔ جہاں تک خالی اسامیوں پر بھرتی / تعیناتی کا سوال ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ حکومت پنجاب کی جانب سے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد ہے۔

(د) ابتدائی 8 ماہ میں خزانے سے مصدقہ اعداد و شمار کے مطابق رجسٹریشن، ٹرانسفر اور دیگر مد میں بالترتیب -/7,82,17,038 روپے، -/3,76,54,496 روپے اور -/33,74,86,836 روپے وصول کیے جا چکے ہیں۔ کل وصولی -/45,33,58,370 روپے بنتی ہے۔ تاہم مالی سال جولائی 2018 سے ماہ مئی 2019 تک خزانے سے مصدقہ اعداد و شمار کے مطابق رجسٹریشن، ٹرانسفر اور دیگر مد میں بالترتیب -/11,12,77,436 روپے، -/5,44,12,384 روپے اور -/42,00,34,878 روپے وصول کیے جا چکے ہیں۔ کل وصولی -/58,57,24,698 روپے بنتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

## حکومت پنجاب کا ٹیکس وصولی کے ہدف اور وصولیوں سے متعلقہ تفصیلات

**629: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے مالی سال 19-2018 کے دوران ٹیکس وصولی کا کتنا ہدف مقرر کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت اپنا مقرر کردہ ٹیکس ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) حکومت کی جانب سے مالی سال 19-2018 کے لیے محکمہ کا ہدف 37.9 ارب روپے متعین کیا گیا تھا جسے حکومت نے نظر ثانی کر کے 30.5 ارب روپے مقرر کیا جس میں سے محکمہ نے 30.3 ارب روپے وصول کیے جو کہ دیے گئے ہدف کا 99.34 فیصد ہے۔

(ب) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے مقرر کردہ ہدف 30.5 ارب روپے میں سے 30.3 ارب روپے وصول کیے جو کہ دیئے گئے ہدف کا 99.34 فیصد ہے۔ لہٰذا یہ تاثر درست نہ ہے کہ حکومت اپنا مقرر کردہ ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2019)

## ضلع رحیم یار خان میں پراپرٹی ٹیکس سے منسلک مکانات سے متعلقہ تفصیلات

**688: سید عثمان محمود:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کون کون سی پراپرٹی پر پراپرٹی ٹیکس لاگو ہے؟

(ب) رہائشی علاقوں میں مکانات کی کتنی کیٹگریز ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے۔

(ضلع رحیم یار خان میں مکانات کی "اے" کیٹگری کہاں کہاں واقع ہے تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) ضلع رحیم یار خان میں تمام پراپرٹیز بشمول کمرشل / رہائشی / پرائیوٹ دفاتر / فیکٹریز پر پراپرٹی ٹیکس لاگو ہے ماسوائے ان پراپرٹیز کے جو قانون کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں جیسا کہ عبادت گاہیں، قبرستان، سرکاری عمارتیں اور ٹرسٹ پراپرٹیز وغیرہ۔

(ب) رہائشی علاقوں میں مکانات کی چار کیٹگریز ہیں جس میں کیٹگری "D", "E", "F" اور "G" شامل ہیں مزید برآں ضلع رحیم یار خان میں "A" کیٹگری کہیں بھی لاگو نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2019)

## ضلع رحیم یار خان میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں ملازمین کی تعداد اور سال 18-2017 میں رجسٹریشن کی مد میں آمدنی سے متعلقہ تفصیلات

**689: سید عثمان محمود:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع بھر میں سال 18-2017 میں موٹر رجسٹریشن کی مد میں کتنی آمدن ہوئی۔

(ج) اس عرصہ کے دوران ضلع بھر میں کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

### جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) ضلع رحیم یار خان میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں پانچ ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

| نمبر شمار | | تعداد |
|---|---|---|
| 1. | موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی | 1 |
| 2. | ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر | 1 |
| 3. | موٹر ٹیکسیشن کلرک | 1 |
| 4. | ڈیٹا انٹری آپریٹرز | 2 |

(ب) ضلع بھر میں سال 18-2017 میں موٹر رجسٹریشن کی مد میں -/9,98,00,090 روپے آمدن ہوئی۔

(ج) اس عرصہ کے دوران ضلع بھر میں 1,00,594 گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2019)

## ضلع قصور میں محکمہ کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

**735: ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ آبکاری و محصولات کے کتنے دفاتر اور ملازمین ہیں؟

(ب) موٹر وہیکل رجسٹریشن اتھارٹی کے دفتر میں کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) پراپرٹی ٹیکس ونگ مین کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) اس ضلع سے گاڑیوں کی رجسٹریشن اور پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی آمدن ہوئی۔

(ہ)اس ضلع میں سالانہ کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوتی ہیں۔

(و)اس ضلع میں گاڑیوں کی رجسٹریشن پر کون کون سے ٹیکس کس شرح سے وصول کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21جون2019 تاریخ ترسیل 2اگست 2019)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف)ضلع قصور میں محکمہ ہذا کے کل 12 دفاتر ہیں جو کہ قصور، مصطفےٰ آباد، راجہ جنگ، کوٹ رادھا کشن، چھانگا مانگا، پھولنگر، پتوکی، حبیب آباد، چونیاں، الہ آباد، کنگن پور اور کھڈیاں میں واقع ہیں اور ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی تعداد 41 ہے۔

(ب)موٹر وہیکل رجسٹریشن اتھارٹی قصور کے دفتر میں 6 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| عہدہ | گریڈ | تعداد |
|---|---|---|
| موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی | 17 | 01 |
| ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر | 16 | 01 |
| سپروائزر | 14 | 01 |
| جونیئر کمپیوٹر آپریٹر | 12 | 02 |
| موٹر ٹیکسیشن کلرک | 11 | 01 |

(ج)ضلع قصور میں پراپرٹی ٹیکس ونگ میں ملازمین کی تعداد 29 ہے۔

(د)ضلع قصور میں گاڑیوں کی رجسٹریشن اور پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں آمدن حسب ذیل ہے۔

| سال | پراپرٹی ٹیکس آمدن | موٹر رجسٹریشن آمدن |
|---|---|---|
| 2017-18 | 12,13,57,335 | 89,17,482 |
| 2018-19 | 12,77,78,603 | 73,45,981 |

(ہ)ضلع قصور میں سال 19-2018 میں 2045 گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئی ہیں۔

(و) ٹیکس کی شرح تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 02اکتوبر 2019)

## محکمہ ایکسائز میں ڈائریکٹر کی اسامیوں کی تعداد و مقام تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

**756: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں ان میں کتنی خالی ہیں؟

(ب) کتنے ڈائریکٹرز کہاں کہاں تعینات ہیں ان کی ذمہ داریاں کیا کیا ہیں۔

(ج) ڈائریکٹرز کی پوسٹ کس گریڈ کی ہے اس پر تعیناتی کے لیے کیا تجربہ و تعلیم درکار ہے کیا تمام ڈائریکٹر مطلوبہ معیار تجربہ و تعلیم کے حامل ہیں۔

(د) کس کس ڈائریکٹر کے خلاف انکوائریاں ہوئی ہیں یا چل رہی ہیں ان ڈائریکٹرز کے نام موجودہ جگہ تعیناتی بتائیں۔

(ہ) کس کس ڈائریکٹرز کے خلاف انکوائریاں مکمل ہو چکی ہیں ان انکوائریوں پر ان کو کیا کیا سزائیں دی گئی ہیں یا ان کو بے گناہ قرار دیا گیا ہے تفصیلات عہدہ گریڈ اور نام وائز ڈائریکٹر کے فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 21 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں ڈائریکٹرز کی کل چودہ (14) اسامیاں ہیں۔ جن میں سے ڈائریکٹر کی ایک اسامی خالی ہے۔ جس کا چارج فی الوقت ڈپٹی ڈائریکٹر (ریجن سی)، لاہور کو دیا گیا ہے۔

(ب) اس وقت محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں مندرجہ ذیل 13 افسران بطور ڈائریکٹرز ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ جبکہ ان افسران کے کام کی تفصیلات اور ذمہ داریاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈائریکٹر کی پوسٹ (BPS-19) کی ہے جس پر خالی پوسٹوں کی تعداد کے لحاظ سے بارہ سالہ تجربہ کے حامل ڈپٹی ڈائریکٹرز (BS-18) کے عہدے کے افسران کو پنجاب ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول ڈیپارٹمنٹ 1980 کے ترمیم شدہ سروس رول، 2018 (سنیارٹی کم فٹنس) کے مطابق ترقی دے کر تعینات کیا جاتا ہے۔ تمام ڈائریکٹرز قانون میں دیئے گئے مطلوبہ معیار تجربہ و تعلیم کے حامل ہیں۔

(د) اس وقت ریگولر ڈائریکٹرز صاحبان، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، کے خلاف کوئی انکوائری نہ ہے، اور نہ ہی چل رہی ہے۔ جام سراج احمد، ڈائریکٹر (BS-18/OPS) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، بہاولپور اور محمد مشتاق ڈائریکٹر (BS-18/OPS)، انفورسمنٹ اینڈ آڈٹ، ڈائریکٹوریٹ جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب، لاہور کے خلاف انکوائریز چل رہی ہیں۔ جبکہ محمد آصف، ڈائریکٹر (BS-18/OPS) نارکوٹکس کنٹرول پنجاب، لاہور کے خلاف ماضی میں ایک انکوائری ہو چکی ہے۔

(ہ) محمد آصف، ڈائریکٹر (BS-18/OPS) کے خلاف انکوائری مکمل ہو چکی ہے جس کے تحت اس کی ایک سال کی سروس ضبط کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2019)

# ڈائریکٹر ایکسائز محمد آصف کے لاہور عرصہ تعیناتی کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن کی تعداد اور حاصل شدہ آمدن سے متعلقہ تفصیلات

**757: جناب محمد ارشد ملک:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز محمد آصف کتنا عرصہ لاہور ڈویژن تعینات رہا ہے؟

(ب) اس کے دور میں لاہور ڈویژن میں محکمہ ہذا کو سالانہ آمدن کتنی ہوئی ہے اس کا عرصہ تعیناتی کتنا ہے اس عرصہ کے دوران محکمانہ طور پر کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی اور ان سے کتنی سالانہ آمدن ہوئی۔ سال وائز مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا اس کے دور میں گاڑیوں کی بوگس رجسٹریشن کا کوئی واقعہ ہوا ہے تو اس کی مکمل تفصیل بتائیں نیز کیا بوگس گاڑیوں کی رجسٹریشن کرنے اور کروانے والوں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

## جواب

**وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات**

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز محمد آصف کی لاہور ڈویژن میں تعیناتی کا عرصہ درج ذیل ہے:

1. ریجن-بی، لاہور (پراپرٹی ٹیکس)

07.07.2011 تا 09.09.2012    1 سال 2 ماہ 2 دن

2. ریجن-سی، لاہور (موٹر برانچ)

16.07.2012 تا 08.09.2012    1 ماہ 22 دن

20.08.2016 تا 07.11.2017    1 سال 2 ماہ 13 دن

(ب) ڈائریکٹر محمد آصف کے دور میں ہونے والی آمدنی کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ریجن-سی، لاہور (موٹر برانچ) کی رپورٹ کے مطابق ڈائریکٹر محمد آصف کے دور میں گاڑیوں کی بوگس رجسٹریشن کا کوئی واقع نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2019)

# یکم اگست 2018 تا 30 اگست 2019 تک نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن اور سمارٹ کارڈ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

**865: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیاوزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2019 تک کتنی نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی کیا رجسٹریشن فیس ہارس پاور کے حساب سے وصول کی جاتی ہے۔ تفصیل بیان کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنی گاڑیوں کے سمارٹ کارڈ جاری کئے گئے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور اب تک کتنی گاڑیوں کے سمارٹ کارڈ جاری نہیں ہوسکے سمارٹ کارڈ کی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) سمارٹ کارڈ کی فیس کیا ہے اوراس کے اجراء کا طریق کار کیا ہے سمارٹ کارڈ بنانے کا ٹائم پیریڈ کتنا ہے مذکورہ عرصہ میں سمارٹ کارڈ کی مد میں محکمہ کو کتنی رقم وصول ہو چکی ہے۔

(د) کیا حکومت فوری سمارٹ کارڈ جاری کرنے کے اقدامات اٹھانے اور جان بوجھ کر تاخیر کرنے والے اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2019 تک پنجاب بھر میں 18,79,208 گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی۔ گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس کا شیڈول ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں 17,42,264 سمارٹ کارڈ اور رجسٹریشن بک کا اجراء کیا گیا۔ سمارٹ کارڈ کے اجراء کے لیے 13,90,649 درخواستیں موصول ہوئیں اور تاحال 510,465 سمارٹ کارڈ جاری ہونا باقی ہیں۔ سمارٹ کارڈ کے اجراء میں تاخیر بنیادی طور پر ادائیگیوں کے لیے درکار TORs کی تبدیلی میں ہونے والے التواء کی وجہ سے پیش آئی۔

(ج) سمارٹ کارڈ کی فیس -/530 روپے ہے۔ سمارٹ کارڈ کے اجراء کی درخواست موٹر رجسٹریشن اتھارٹی کے دفاتر میں فیسوں اور ٹیکس کی ادائیگی کے بعد ہوتی ہے۔ مذکورہ عرصہ میں 714.42 ملین روپے وصول کیے گئے ہیں۔

(د)سمارٹ کارڈ فوری طور پر جاری کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر لیے گئے ہیں اور کنٹریکٹر کو مستقل بنیادوں پر آئندہ سہ ماہی کا درکار سٹاک سینٹرل فیسیلٹی پر رکھنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ سمارٹ کارڈ کے اجراء میں تاخیر بنیادی طور پر ادائیگیوں کے لیے درکارTORs کی تبدیلی میں ہونے والے التواء کی وجہ سے پیش آئی اور کنٹریکٹر کو بھی سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ مستقبل میں سمارٹ کارڈ کے اجراء میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2020)

## سال 2019 میں محکمہ ایکسائز کا برعکس پالیسی شراب کے لائسنس کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

**1151: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2019 میں محکمہ ایکسائز نے حکومت پنجاب کی پالیسی کے برعکس شراب کے لائسنس جاری کئے گئے تو کب اور کتنے لائسنس پالیسی کے برعکس جاری کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زیر تعمیر حسن ہوٹل کو لائسنس شراب جاری کیا گیا جو کہ 5/4 سٹار بھی نہ ہے اور Criteria بھی Meet نہ کرتا تھا۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو بتایا جائے کہ کتنے لائسنس برائے شراب آج تک جاری ہوئے کس کس قاعدہ کے تحت مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں مزید غلط اجراء لائسنس شراب کو منسوخ کیا گیا تو کب اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

### جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) کوئی بھی لائسنس پالیسی کے برعکس جاری نہ ہوا ہے سال 2019 میں محکمہ ایکسائز نے شراب کا صرف ایک لائسنس جاری کیا جو کہ بعد ازاں چند وجوہات کی بناء پر Withdraw کر لیا گیا تاہم عدالت عالیہ نے مذکورہ لائسنس بحال کر دیا جس کے خلاف محکمہ نے ICA دائر کی ہے چونکہ یہ مسئلہ عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے اس لیے اس پر مزید تبصرہ نہیں کیا جاسکتا۔

(ب) لاہور میں اس نام کا کوئی بھی 5/4 سٹار ہوٹل نہ ہے۔

(ج) محکمہ ایکسائز نے اب تک شراب کی فروخت کے 10 لائسنس جاری کیے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ پرل کانٹیننٹل ہوٹل، لاہور۔ ۲۔ ایمبیسیڈر ہوٹل، لاہور

۳۔ فور پوائنٹس بائی شیراٹن ہوٹل، لاہور ۴۔ آواری ہوٹل، لاہور

۵۔ یونی کارن پریسٹیج ہوٹل، لاہور ۶۔ پرل کانٹینینٹل ہوٹل، راولپنڈی

۷۔ پرل کانٹینینٹل ہوٹل، بھوربن، مری ۸۔ فلیش مین ہوٹل، راولپنڈی

۹۔ رمادہ ہوٹل، ملتان ۱۰۔ سرینا ہوٹل، فیصل آباد

شراب کی فروخت کے لائسنس درج ذیل قوانین کے تحت جاری کئے جاتے ہیں:

1.Section 4(f) of the Punjab Excise(Manual (Vol-II

2.Rule 25 & 26 of the Punjab Prohibtion Enforcement of(Hudd) Rules 1979

Article 17 of the Prohibition3.

4.Punjab Excise Act, 1914 Enforcement of (Hudd) Order 1979

میسرز یونی کارن پریسٹیج کا لائسنس مورخہ 28.06.2019 کو Withdraw کیا گیا جو کہ عدالت عالیہ نے اپنے حکم مورخہ 08.07.2019 کو بحال کر دیا۔ جس کے خلاف محکمہ نے ICA دائر کی ہوئی ہے چونکہ معاملہ عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے اس لیے اس پر مزید تبصرہ نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2020)

## گوجرانوالہ: پی پی 55 میں پراپرٹی ٹیکس اور دیگر ٹیکسز کی وصولی اور ٹیکس وصولی کرنے والے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1254: جناب محمد نواز چوہان: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 55 گوجرانوالہ شہر میں پراپرٹی ٹیکس اور دیگر ٹیکسز کی مد میں کتنی رقم مال 2018، 2019 اور 2020 میں محکمہ کو موصول ہوئی؟

(ب) اس حلقہ میں کتنے ملازمین پراپرٹی اور دیگر ٹیکسز کی وصولی کے لیے تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ج) اس حلقہ میں پراپرٹی ٹیکس کس کس ریٹ سے وصول کیا جارہا ہے ریٹنگ ایریا کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د) اس حلقہ میں کب پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لیے سروے کروایا گیا تھا۔

(ہ) سروے کن کن ملازمین نے کیا تھا اور انہوں نے سروے میں ریٹنگ ایریا کے لیے کیا کیا معیار دیکھا تھا۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2020)

## جواب

### وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف)پی پی 55 گوجرانوالہ شہر میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں موصول ہونے والی رقم کی تفصیلات برائے سال 2018،2019اور 2020 درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | سال | وصولی(روپے) |
|---|---|---|
| ا۔ | 2018 | 6,56,39,847 |
| ۲۔ | 2019 | 6,46,03,837 |
| ۳۔ | 2020 | 14,16,22,758 |

(ب)اس حلقہ میں تعینات ملازمین کی تفصیلات درج ذیل ہیں

| نمبر شمار | نام | عہدہ | گریڈ |
|---|---|---|---|
| 1 | محمد امجد بُٹر | انسپکٹر | 16 |
| 2 | اختر علی گوندل | انسپکٹر | 16 |
| 3 | عثمان بٹ | انسپکٹر(OPS) | 11 |
| 4 | قدیر اعوان(2020) | انسپکٹر | 16 |
| 5 | محمد عمران | کانسٹیبل | 6 |
| 6 | محمد ارشد | کانسٹیبل | 6 |
| 7 | عظیم خاں | کانسٹیبل | 6 |

(ج)پراپرٹی ٹیکس مجریہ پنجاب اربن ایموابیل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کے سیکشن 3اور سیکشن 5اور 5-A کے تحت وصول کیا جاتا ہے۔پراپرٹی ٹیکس کی شرح سالانہ تشخیص کا 5 فیصد ہے۔ریٹنگ ایریا کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | علاقہ جات | کیٹگری | |
|---|---|---|---|
| 1 | واپڈا ٹاؤن | B | B |
| 2 | محافظ ٹاؤن | E&D | D |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 3 | شیخوپورہ روڈ | C | D |
| 4 | کھیالی شاہ پور | E | E |
| 5 | مسلم روڈ | D | D |
| 6 | نوشہرہ سانسی روڈ | E | E |
| 7 | سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر2 | C | C |

(د)حلقہ پی پی55 گوجرانوالہ میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لیے سروے مالی سال14-2013 میں ہوا جس پر عمل درآمد یکم اگست2014 سے کیا گیا۔

(ہ)جن ملازمین نے پراپرٹی ٹیکس کا سروے کیا تھا ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ا۔ ثاقب محمود بھٹی، انسپکٹر

۲۔ اختر علی گوندل، انسپکٹر

۳۔ عثمان بٹ، انسپکٹر(OPS)

۴۔ محمد عمران، کانسٹیبل

۵۔ محمد ارشد، کانسٹیبل

۶۔ عظیم خاں، کانسٹیبل

گوجرانولہ پہلے سے ہی ریٹنگ ایریا نوٹیفائیڈ ہے لہذا اس کا14-2013 میں سروے کرنے کا جواز نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 12 اگست 2021 — سیکرٹری